



SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر II مجریہ ۲۰۰۳
SINDH ACT NO.II OF 2003

نذیر حسین یونیورسٹی ایکٹ، ۲۰۰۳

**THE NAZEER HUSSAIN UNIVERSITY ACT,
2003**

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ہیئیت

Incorporation

۴۔ یونیورسٹی کے اختیار اور کام

Powers and functions of the University

۵۔ یونیورسٹی کے عملدار

Officers of the University

۶۔ سرپرست کی طرف سے معائنہ

The Patron Visitation

۷۔ چانسلر

The Chancellor

۸۔ وائس چانسلر

Vice Chancellor

۹۔ وائس چانسلر کے اختیارات اور ذمہ داریاں

Powers and duties of the Vice Chancellor

۱۰۔ رجسٹرار

Registrar

۱۱۔ ڈائریکٹر آف فنانس

Director of Finance

۱۲۔ ناظم امتحانات

Controller of Examinations	۱۳۔ ریڈیٹنٹ آڈیٹر
Resident Auditor	۱۴۔ ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ ڈیولپمینٹ
The Director of Planning and Development	۱۵۔ اتھارٹیز
Authorities	۱۶۔ بورڈ آف گورنرس
Board of Governors	۱۷۔ بورڈ کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Board	۱۸۔ بورڈ کی میٹنگ
Meeting of the Board	۱۹۔ اکیڈمک کاؤنسل
Academic Council	۲۰۔ اکیڈمک کاؤنسل کے اختیار اور فرائض
Powers and duties of the Academic Council	۲۱۔ قوانین
Statutes	۲۲۔ ضوابط
Regulations	۲۳۔ قوانین اور ضوابط کی ترمیم اور منسوخی
Amendment and repeal of statutes and regulations	۲۳۔ الحاق
Affiliation	۲۵۔ یونیورسٹی فنڈ، آڈٹ اور اکاؤنٹس
The University Fund, Audit and Accounts	۲۶۔ ملازمت سے رٹائرمنٹ
Retirement from Services	۲۷۔ پینشن، انشورنس، گریجوٹی، پروویڈنٹ اور بینوولینٹ فنڈ
Pension, insurance, gratuity, provident and benevolent fund	۲۸۔ اتھارٹیز کے ممبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات
Commencement of term of office of members of Authorities	

- ۲۹۔ اتھارٹیز میں عبوری آسامیوں پر بھرتی
Filling of casual vacancies in authorities
- ۳۰۔ اتھارٹیز کی ممبرشپس کے متعلق تنازعہ
Disputes about memberships of authorities
- ۳۱۔ دیگر اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات
Constitution, Functions and powers of other Authorities
- ۳۲۔ اتھارٹی کی طرف سے کمیٹی کی تقرری
Appointment of Committee by the Authority
- ۳۳۔ پہلا قانون
First Statute
- ۳۴۔ رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties
- ۳۵۔ اتھارٹیز کی کارروایاں آسامیوں کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوں گی
Proceedings of Authorities not invalidated by vacancies
- ۳۶۔ کاروائی پر پابندی
Bar of jurisdiction
- ۳۷۔ ضمانت
Indemnity
- ۳۸۔ فیکلٹیز
Faculties
- ۳۹۔ فیکلٹی کا بورڈ
The Board of Faculty
- ۴۰۔ ڈینس
Deans
- ۴۱۔ تدریسی شعبہ
Teaching Department
- ۴۲۔ بورڈ آف اسٹڈیز
Board of Studies
- ۴۳۔ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ
The Board of Advance Studies and Research
- ۴۴۔ سلیکشن بورڈ
The Selection Board
- ۴۵۔ مالیات اور منصوبابندی کمیٹی

The Finance and Planning Committee
۴۶۔ الحاق کمیٹی

Affiliation Committee
۴۷۔ ڈسپلین کمیٹی اور اس کے کام
Discipline Committee

سندھ ایکٹ نمبر II مجریہ ۲۰۰۳
SINDH ACT NO.II OF 2003
نذیر حسین یونیورسٹی ایکٹ، ۲۰۰۳
THE NAZEER HUSSAIN
UNIVERSITY ACT, 2003

[۳۰ مئی ۲۰۰۳]

ایکٹ جس کی توسط سے کراچی میں نذیر حسین
یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ کراچی میں نذیر حسین یونیورسٹی کا قیام اور
اس سے متعلقہ معاملات کے لیئے اقدامات اٹھانا
مقصود ہیں؛

مختصر عنوان اور
شروعات

Short title and
commencement

تعریف

Definitions

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

۱۔ (1) اس ایکٹ کو نذیر حسین یونیورسٹی ایکٹ،
۲۰۰۳ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم
کے متضاد نہ ہو، تب تک :

(i) "اکیڈمک کاونسل" سے مراد یونیورسٹی کی

- ایڈمک کاؤنسل ؛
- (ii) "اتھارٹی" سے مراد دفعہ ۱۵ مطابق بیان کردہ یونیورسٹی کی اتھارٹیز میں سے ایک؛
- (iii) "بورڈ" سے مراد یونیورسٹی کا بورڈ آف گورنرس؛
- (iv) "چیئرمین" سے مراد تدریسی شعبے کا چیئرمین؛
- (v) "چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر ؛
- (vi) "تشکیل دیا گیا ادارہ یا کالج" سے مراد ایسا ادارہ یا کالج جو یونیورسٹی کی دیکھ بھال اور زیر انتظام ہو؛
- (vii) "ڈین" سے مراد اساتذہ کے عملے والے بورڈ کا ہیڈ؛
- (viii) "ڈائریکٹر" سے مراد تدریسی یا انتظامی ڈویزن یا ادارے کا ہیڈ؛
- (ix) "فیکلٹی" سے مراد یونیورسٹی کی فیکلٹی؛
- (x) "ٹرسٹ" سے مراد "خدمت خلق فاؤنڈیشن"؛
- (xi) "حکومت" سے مراد سندھ حکومت؛
- (xii) "بیان کردہ" سے مراد قوانین، ضوابط اور قواعد میں بیان کردہ؛
- (xiii) "پروفیسر امیریٹس" سے مراد ایک رٹائرڈ پروفیسر جو یونیورسٹی میں اعزازی طور پر کام کر رہا ہو ؛
- (xiv) "قانون، ضوابط اور قواعد" سے مراد اس ایکٹ تحت ترتیب وار بنائے گئے قانون، ضوابط اور قواعد۔
- (xv) "تدریسی شعبہ" سے مراد یونیورسٹی کا تدریسی شعبہ؛
- (xvi) "استاد" سے مراد کل وقتی استاد جیسا کہ پروفیسر ، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرار اور ایسے دوسرے لوگ جو استاد کی حیثیت سے واضح کیئے گئے ہوں؛
- (xvii) "یونیورسٹی" سے مراد نذیر حسین یونیورسٹی؛
- اور

ہیئیت
Incorporation

(xviii) "وائیس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا وائس چانسلر؛

(xix) "کالج" سے مراد ایک کالج اور جس میں شامل ہیں عام، ٹیکنیکل پروفیشنل تعلیم یا دوسری اعلیٰ تعلیم اور ایسے دوسرے مضامین میں تعلیم دینے والے ادارے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب II-

یونیورسٹی

۳۔ (1) حیدرآباد میں ایک یونیورسٹی قائم کی جائے گی، جسے نذیر حسین یونیورسٹی کہا جائے گا، جو چانسلر، وائس چانسلر، ڈین، چیئرمین اور بورڈ کے اراکین، اکیڈمک کاؤنسل کے ارکان اور ایسے دوسرے عملداروں پر مشتمل ہوگی جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

(2) یونیورسٹی نذیر حسین یونیورسٹی، کے نام سے ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کی مالکی، دیکھ بھال اور انتظام ٹرسٹ کے حوالے ہوں گے، اور اس کو حقیقی وراثت اور عام مہر ہوگی، جو مذکورہ نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

(۳) یونیورسٹی دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد، کی لیز، فروخت اور دوسری صورت میں مکسی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی کے لیئے مجاز ہوگی، جو اس میں شامل ہوگی یا اس نے حاصل کی ہوگی۔

(۴) یونیورسٹی تمام افراد کے لئے کھلی ہوگی، چاہے ان کا تعلق کسی بھی جنس، کسی بھی مذہب، نسل، طبقے، رنگ یا ڈومیسائل سے ہو، جو یونیورسٹی کی طرف سے پڑھائے جانے والے کورسز میں داخلہ کے اہل ہوں اور ایسے کسی بھی شخص کو فقط جنس، مذہب، طبقے، نسل، رنگ یا ڈومیسائل کی بنیاد پر سولیات سے انکار نہیں کیا جائے گا۔

(۵) یونیورسٹی کیمپس، الحاق شدہ کاليجوں یا اداروں اور کانسٹیٹونٹ اداروں میں اپنی طرف سے بنائے گئے ضابطہ اخلاق قرآن اور حضور صہ کی سنت

یونیورسٹی کے
اختیار اور کام
Powers and
functions of the
University

کے بنیادی اصولوں اور رہنمائی کے تحت ہوں گے۔
(۶) یونیورسٹی کراچی ڈویژن کے علاوہ صوبہ سندھ میں کیمپس/کیمپسز قائم کرنے کے لئے ضروری اقدام لی سکتی ہے۔

بشرطیکہ حکومت کی ہدایت کے تحت جیسے وقتاً فوقتاً جاری کی جائے۔

۳۔ یونیورسٹی کو اختیارات حاصل ہوں گے:

(i) تربیت کی ایسی شاخوں میں تدریس تربیت فراہم کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے، اور معلومات میں اضافہ اور ترقی کے لئے گنجائشیں بنانا جیسے وہ طے کرے؛

(ii) تدریس کے کورس اور نصاب بیان کرنا؛
(iii) شاگردوں کو داخلہ دینا اور امتحان لینا اور ان کو ڈگریز، ڈپلوماز سرٹیفکیٹس اور دوسرے تعلیمی اعزاز دینا جن کو بیان کئی کئی شرائط کے مطابق امتحان پاس کیا گیا ہو؛

(iv) بیان کئے گئے طریقہ کار کے مطابق منظور کئے گئے افراد کو اعزازی ڈگریاں یا اعزاز دینا؛
(v) تعلیمی اداروں کو بیان کردہ شرائط کے تحت الحاق کرنا اور علحدہ کرنا؛

(vi) فیکلٹیز، تدریسی شعبے، تحقیقی ادارے اور دوسرے تربیتی مراکز قائم کرنا اور تدریسی، فنی تربیت اور تحقیق کے متعلق دوسری سہولیات مہیا کرنا اور تعاون کرنا؛

(vii) الحاق شدہ یا الحاق کے خواہشمند کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں کی جانچ پڑتال کرنا؛

(viii) دوسری یونیورسٹیز اور پبلک اتھارٹیز سے ایسے معاملے اور ایسے مقاصد کے لئے تعاون کرنا، جیسے وہ طے کرے؛

(ix) پروفیسر شپس، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپس، اسسٹنٹ پروفیسر شپس اور لیکچرر شپس اور دوسری آسامیاں پیدا کرنا اور افراد مقرر کرنا جیسے بیان کیا گیا ہو؛

یونیورسٹی
عملدار کے

Officers of the
University

(x) تحقیق، ترقی، انتظامی اور دیگر متعلقہ مقاصد کے
لیئے آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلے میں افراد مقرر
کرنا؛

(xi) فیلوشپس، اسکالر شپس، اگزیٹیشنز برسریر،
میڈلس اور انعام پیدا کرنا اور دینا، جیسے شرائط میں
بیان کیا گیا ہو؛

(xii) یونیورسٹی کے شاگردوں کی رہائش کا انتظام
کرنا، رہائش کے ہالس بنانا اور ہاسٹلس اور لاجنگس
کو منظور کرنا اور لائسنس جاری کرنا؛

(xiii) یونیورسٹی کے شاگردوں کے نظم و ضبط پر
نظرداری کرنا اور ضابطہ رکھنا، شاگردوں کی اضافی
تدریس اور تفریحی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی اور
ان کی صحت اور عام بھلائی کی ہمت افزائی کے لئے
انتظام کرنا؛

سرپرست کی طرف
سے معائنہ
The Patron
Visitation

(xiv) ایسی فیس اور دوسری چارجز طلب کرنا اور
حاصل کرنا جیسا وہ طے کرے؛

(xv) ٹھیکوں میں شامل ہونا، چلانا اور تبدیل کرنا یا
رد کرنا؛

(xvi) جائیداد حاصل کرنا اور سنبھالنا، یونیورسٹی کو
کئی گئی گرانٹس، وصیتیں ٹرسٹ، تحائف، عطیات،
انڈومنٹس اور دوسری چندوں کو سنبھالنا اور ان کو
ایسے طریقے سے استعمال کرنا جیسا مناسب
سمجھے؛

(xvii) تربیت کی شاخوں میں ایسی تحقیق کرنا جیسے
وہ دوسرے تربیت دینے والے پر مثبت اثر ڈالے؛

(xviii) تحقیق اور دوسرے کاموں کی چھپائی اور
اشاعت کرنے کی سہولیات فراہم کرنا؛

(xix) مختلف باڈیز اور کمیٹیز کے لیئے تدریسی اور
انتظامی سرگرمیوں کے سلسلے میں رکن مقرر کرنا
جیسے بورڈ طے کرے؛

(xx) ایسے عملدار اور اسٹاف مقرر کرنا اور ایسے
عملداروں اور اسٹاف کے شرائط و ضوابط، اختیارات
اور ذمیداریاں بیان کرنا؛

چانسلر
The Chancellor

(xxi) تعلیمی معیار کی بہتری کے لیئے دوسرے اداروں سے تعلیمی روابط قائم کرنا اور تعاون کی سرگرمیوں کو ترقی دلانا؛ اور

(xxii) ایسے تمام اقدام لینا اور کرنا جو کہ اس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے مطلوب ہوں۔

باب -III

یونیورسٹی کے عملدار

۵۔ مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملدار ہوں گے:

(i) چانسلر؛

(ii) وائس چانسلر؛

(iii) ڈینس؛

(iv) ڈائریکٹر؛

(v) تدریسی شعبے کا چیئرمین؛

(vi) رجسٹرار؛

(vii) ڈائریکٹر آف فنانس؛

(viii) ناظم امتحانات

(ix) ریزیڈنٹ آڈیٹر؛

(x) لائبریرین؛ اور

(xiii) ایسے دوسرے افراد جن کے یونیورسٹی عملدار ہونے کے بارے میں بیان کیا گیا ہو۔

۶۔ (۱) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا سرپرست ہوگا۔

(2) سرپرست جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشنز کی صدارت کرے گا۔

(3) معائنہ:

(a) سرپرست یونیورسٹی سے متعلقہ معاملات سے

کسی بھی مسئلے کے سلسلے میں معائنہ یا جانچ پڑتال

کروا سکتا ہے اور وقتاً فوقتاً ہدایت کرے گا اور کوئی

فرد یا افراد مندرجہ ذیل معاملات کی جانچ پڑتال یا

پوچھ گچھ کے لیئے مقرر کر سکتا ہے:

(i) یونیورسٹی، اس کی عمارت، لائبریریز اور دیگر

سہولیات؛

(ii) کوئی ادارہ، شعبہ یا یونیورسٹی کے ماتحت ہاسٹل؛

(iii) مالی اور افرادی وسائل کی موزونیت؛

وائس چانسلر
Vice Chancellor

وائس چانسلر کے
اختیارات اور
ذمیداریاں
Powers and
duties of the
Vice Chancellor

- (iv) تدریس، تحقیق، نصاب، امتحان اور دیگر یونیورسٹی کے معاملات؛ اور
- (v) ایسے دوسرے کوئی معاملات جیسے اس کی طرف سے بیان کیا گیا ہو۔
- (b) سرپرست متعلقہ بورڈ سے رابطہ کرے گا اور اپنے معائنے کے نتیجے کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کرے گا اور متعلقہ بورڈ کی رائے کے بعد اس سلسلے میں اس کی طرف سے قدم لیا جائے گا۔
- (c) متعلقہ بورڈ ایسے وقت کے دوران جو سرپرست کی طرف سے بیان کیا گیا ہو، اس کو ایسا قدم اٹھانے کا مشورہ دے سکتا ہے، اگر کوئی ہو، جو لیا گیا ہو یا معائنے کے نتیجے کے بعد لیا جانا ہو۔
- (d) جہاں متعلقہ بورڈ بیان کردہ وقت کے دوران سرپرست کو مطمئن کرنے والا کوئی قدم نہیں اٹھائے، تو سرپرست ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے جو وہ مناسب سمجھے اور متعلقہ بورڈ ایسی ساری ہدایات پر عمل کرے گا۔
- (e) سرپرست کو کوئی بھی قدم اٹھانے کے لیے اختیار حاصل ہوگا، جیسے وہ ادارے کے خلاف مناسب سمجھے، بشمول اس کے بند کرنے کے، اگر کسی خلاف ورزی یا غیر قانونی سرگرمی میں ملوث ہو۔
- ۷۔ (۱) چانسلر ایک نامور شخص ہوگا، جو معلومات کے میدان میں معاشرے کی خدمات کے طور پر جانا مانا ہوگا اور اپنے اعلیٰ اخلاق اور علمی ذوق رکھنے کے طور پر پسندیدہ ہوگا:
- (۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت چانسلر ٹرسٹ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔
- (۳) چانسلر، سرپرست کی غیر حاضری میں، یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔
- (۴) اعزازی ڈگری دینے کے لیے ہر تجویز کی چانسلر سے تصدیق کرائی جائے گی۔
- (۵) چانسلر کسی شخص کو کسی اتھارٹی کی رکنیت سے ہٹا سکتا ہے، اگر ایسا شخص :

رجسٹرار Registrar	(i) ذہنی توازن کھو بیٹھتا ہے؛ یا (ii) ایسی اتھارٹی کے ممبر کے طور پر کام کرنے سے نااہل ہو جاتا ہے؛ یا
ڈائریکٹر آف فنانس Director of Finance	(iii) کسی عدالت کی طرف سے اخلاقی گستاخی کے جرم میں سزا سنائی جا چکی ہو۔ (۶) اگر چانسلر مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کارروائی اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط یا قواعد کے تحت نہیں ہے تو وہ ایسی اتھارٹی کو شو کاز نوٹیس جاری کرنے کے بعد اس کو طلب کر سکتا ہے کہ کیوں نہ ایسی کارروائیوں کو رد کیا جائے، تحریری حکم کے ذریعے ایسی کارروائیوں کو رد کر سکتا ہے۔
ناظم امتحانات Controller of Examinations	(۷) چانسلر کی غیر موجودگی کی صورت میں یا کسی اور سبب کے باعث وائس چانسلر اس کی جگہ پر فرائض سرانجام دے گا۔ (۸) چانسلر یونیورسٹی سے متعلقہ معاملات کی جانچ کے لیئے معائنہ کر سکتا ہے، اور ایسا شخص یا اشخاص مقرر کر سکتا ہے، جیسا کہ مقاصد حاصل کرنے کے لئے مناسب سمجھے۔
ریزیڈنٹ آڈیٹر Resident Auditor	(۹) چانسلر، ذیلی دفعہ (۶) کے تحت رپورٹ ملنے کے بعد ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھے اور وائس چانسلر ایسی ہدایات پر بورڈ کے ذریعے عمل کرائے گا۔
ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ The Director of Planning and Development	۸۔ (1) وائس چانسلر، چانسلر کی طرف سے تین سال کے عرصے کے لئے مقرر کیا جائے گا، جو چانسلر کی خوشی سے مزید بڑھایا جا سکتا ہے، ایسی شرائط و ضوابط پر جیسے چانسلر طے کرے۔ (۲) کسی بھی وقت جب وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہوگا یا وائس چانسلر غیر حاضر ہوگا یا کسی بیماری کے باعث اپنے آفس کے فرائض انجام دینے سے قاصر ہوگا یا کسی اور سبب کے باعث چانسلر وائس چانسلر کی ذمہ داریاں نبھانے کے لئے ایسے انتظامات کر سکتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھے۔
اتھارٹیز Authorities	

بورڈ آف گورنرس
Board of
Governors

بورڈ کے اختیارات
اور ذمیداریاں
Powers and
duties of the

۹۔ (۱) وائس چانسلر یونیورسٹی کا اہم تدریسی اور انتظامی عملدار ہوگا اور اس ایکٹ کی گنجائشوں، چانسلر کی ہدایات، اور یونیورسٹی کی ہدایات پر عمل درآمد کرنے کا ذمہ دار ہوگا اور یونیورسٹی کی پالیسیز اور پروگرامز پر عمل درآمد کا ذمہ دار ہوگا۔
(۲) وائس چانسلر، چانسلر کے غیر موجودگی میں، اتھارٹیز کی میٹنگس کی صدارت کرے گا، جن کا چانسلر چیئرمین ہے۔

(۳) وائس چانسلر، کسی ہنگامی صورتحال میں، جو اس کے خیال میں فوری اقدام لینے کی ضروری ہو، ایسا قدم اٹھا سکتا ہے جیسا وہ ضروری سمجھے، جس کے بعد جتنا جلد ممکن ہو سکے، اس اقدام کے بارے میں عملدار، اتھارٹی یا باڈی کو رپورٹ کرے گا، جس کو عام صورتحال میں معاملے کو حل کرنا تھا؛
(۴) خصوصی طور پر جب اسکے اختیارات مندرجہ بالا کے منحرف نہیں ہیں تو یہ، وائس چانسلر کے اختیارات ہونگے؛

(i) ایسی عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور بھرتی کرنا جن کی مدت چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو؛

(ii) منظور کئے گئے بجٹ میں فراہم کیا گیا تمام خرچ کی منظوری دینا اور خرچ کے انہی میجر ہیڈز میں فنڈز کی ہیرا پھیری کرنا؛

(iii) غیر متوقع کام کے لئے رقم ایک مد میں سے نکال کر دوسرے میں رکھنا جو پچاس ہزار سے زیادہ نہ ہو، جسے بجٹ میں بیان نہ کیا گیا ہو اور اس کے متعلق بورڈ کے آنے والے اجلاس میں رپورٹ کرے گا؛

(iv) متعلقہ اتھارٹی سے ناموں کے پینلز ملنے کے بعد یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے پیپرسیٹرز اور ممتحن مقرر کرنا؛

(v) پیپرز، مارکس، اور نتائج کی چھان بین کے لئے ایسے انتظام کرنا جیسا ضروری ہو؛

(vi) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملداروں اور دوسرے

Board ملازمین کو پڑھائی، تحقیق، امتحانات اور انتظامات اور یونیورسٹی کے ایسے دوسرے معاملات کے سلسلے میں ایسے کام کرانے کی ہدایات کرنا، جیسا وہ ضروری سمجھے؛

(vii) ایسی کیٹگریز کے لئے ملازم مقرر کرنا، جن کے سلسلے میں بورڈ کی طرف سے اختیارات منتقل کئے گئے ہوں؛

(viii) یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازمین کو اپنے اختیارات میں سے کچھ اس ایکٹ کے تحت منتقل کرنا، ان شرائط کے مطابق، اگر کوئی ہوں؛

(ix) ایسے دوسرے اختیارات اور کام کرنا اور سرانجام دینا، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

۱۰۔ (۱) رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور بورڈ کی طرف سے ایسی شرائط اور ضوابط کے مطابق مقرر کیا جائے گا جیسا کہ بورڈ طے کرے۔

(۲) رجسٹرار یہ کام کرے گا:

(i) یونیورسٹی کی عام مہر اور تعلیمی ریکارڈز کو سنبھالے گا؛ اور

(ii) دوسرے تمام کام سرانجام دے گا جو بیان کئے گئے ہوں۔

۱۱۔ (۱) ڈائریکٹر آف فنانس یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور چانسلر کی طرف سے بورڈ کی سفارش پر مقرر کیا جائے گا۔ ان شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسا کہ بورڈ طے کرے۔

(2) ڈائریکٹر فنانس یہ کام کرے گا:

(i) یونیورسٹی کی جائیداد، مالیات اور انوسٹمنٹ کے متعلق انتظام کرے گا؛

(ii) یونیورسٹی کی سالانہ اور نظرثانی کئے گئے بجٹ کے اکاؤنٹس تیار کرے گا اور ان کو فنانس کمیٹی اور بورڈ کے سامنے پیش کرے گا؛

(iii) اس بات کی یقین دہانی کروائے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈز ان ہی مقاصد کے لئے خرچ کئے جارہے ہیں جن مقاصد کے لئے انہیں مہیا کیا گیا ہے؛ اور

(iv) ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دے گا جیسا کہ بیان کی گئی ہوں۔

۱۲۔ ناظم امتحانات یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور امتحانات سے متعلقہ تمام معاملات کے لئے ذمہ دار ہوگا اور ان ذمہ داریوں کو سرانجام دے گا جو بیان کی گئی ہوں۔

۱۳۔ ریزیڈنٹ آفیسر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور یونیورسٹی کے فنڈ میں سے تمام ادائیگیوں کی پری آڈٹ کا ذمہ دار ہوگا۔

۱۴۔ ڈائریکٹر منصوبہ بندی اور ترقی یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور یونیورسٹی کی منصوبہ بندی اور ترقی کا ذمہ دار ہوگا، اور وسائل، سہولیات اور اثاثوں کے حوالے سے کم مدت اور زیادہ مدت کے ترقیاتی منصوبے تیار کرنے کا بھی ذمیدار ہوگا اور ایسے کام سرانجام دے گا جیسے بیان کئے گئے ہوں۔

باب - IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

۱۵۔ یونیورسٹی کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہوں گی:

(i) بورڈ آف گورنرس؛

(ii) اکیڈمک کاؤنسل؛

(iii) بورڈ آف فیکلٹیز؛

(iv) بورڈ آف اسٹڈیز؛

(v) سلیکشن بورڈ؛

(vi) اعلیٰ تعلیم اور تحقیقی بورڈ؛

(vii) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛

(viii) ڈسپلن کمیٹی؛ اور

(ix) ایسی دوسری اتھارٹیز، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

۱۶۔ (۱) بورڈ آف گورنرس مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(i) چانسلر، جو اس کا چیئرمین ہوگا؛

(ii) وائس چانسلر؛

(iii) سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کی طرف

سے نامزد کیا گیا ہائی کورٹ کا جج؛

(iv) صوبائی اسیمبلی سندھ کے دو میمبر صوبائی

بورڈ کی میٹنگ
Meeting of the
Board

- اسیمبلی سندھ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛
- (v) وائس چانسلر یا اس کی طرف سے کراچی یونیورسٹی اور این ای ڈی یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی کراچی کے نامزد کردہ؛
- (vi) چیئرمین، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن، ان کی طرف سے نامزد کیا گیا کمیشن کاکل وقتی میمبر؛
- (vii) دو ڈینس چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر مقرر کیئے جائیں گے؛
- (viii) حکومت سندھ کا سیکریٹری برائے تعلیم یا اس کی طرف سے نامزد کردہ؛
- (ix) صدر، چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کراچی؛
- (x) بہترین میرٹ کے چار میمبرس ٹرسٹ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛
- (xi) مختلف نظم و ضبط اور شعبوں سے چار نامور اشخاص کو چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛
- (xii) رجسٹرار جو اس کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔
- (۲) ایکس آفیشو میمبرس کے علاوہ بورڈ کے میمبر تین سالوں کی مدت کے لئے عہدہ رکھیں گے اور دوبارہ نامزدگی کے لئے اہل ہوں گے۔
- ۱۴۔ (۱) بورڈ یونیورسٹی کی ایگزیکٹو باڈی ہوگا اور ایکٹ کی گنجائش کے مطابق، یونیورسٹی کی جائیداد کے انتظام سمیت تمام معاملات کی عام نظرداری کرے گا۔
- (۲) مندرجہ بالا اختیارات کی حیثیت سے تضاد کے بغیر اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت، بورڈ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:
- (i) یونیورسٹی کی جائیداد، فنڈز، اثاثوں اور وسائل کو رکھنا، ضابطہ رکھنا اور انتظام قبول کرنا؛
- (ii) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے مشورے سے یونیورسٹی کے فنانس، اکاؤنٹس اور انویسٹمنٹس چلانا اور سنبھالنا اور اس مقصد کے

- لیئے ایسے ایجنٹس مقرر کرنا، جیسے وہ ضروری سمجھے؛
- (iii) سالانہ اور نظرثانی بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور اس سلسلے میں فاؤنڈیشن کو مشورہ دینا، اور خرچ کے میجر ہیڈ میں سے دوسرے جانب فنڈس کو تقسیم کرنا؛
- (iv) یونیورسٹی کی طرف سے منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی کرنا اور منتقلی کو قبول کرنا؛
- (v) یونیورسٹی کی طرف سے ٹھیکے منظور کرنا، مکمل کروانا، تبدیل کرنا یا رد کرنا؛
- (vi) یونیورسٹی کی طرف سے حاصل شدہ ساری رقوم کے اکاؤنٹس کے بہتر کھاتے رکھنا اور یونیورسٹی کے اثاثوں اور وسائل کے کھاتے رکھنا؛
- (vii) یونیورسٹی کی طرف سے منتقل کی گئی جائیداد اور حاصل کی گئی گرانٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسری کنٹری بیوشنز حاصل کرنا اور انتظام کرنا؛
- (viii) بیان کردہ مقاصد کے لیئے یونیورسٹی کے نیکال کے وقت رکھے گئے کسی فنڈ کا انتظام کرنا؛
- (ix) طریقہ کار طے کرنا، تحویل میں دینا اور یونیورسٹی کی عام مہر کو استعمال میں لانا؛
- (x) یونیورسٹی کے کام جاری رکھنے کے لیئے عمارتیں، لائبریریز، احاطے، فرنیچر، سامان، اوزار اور دیگر مطلوبہ چیزیں فراہم کرنا؛
- (xi) رہائش کے ہالس اور ہاسٹلس قائم کرنا اور سنبھالنا اور شاگردوں کی رہائش کے لیئے ہاسٹلس اور لاجنگس کی منظوری دینا یا لائسنس جاری کرنا؛

- (xii) تعلیمی اداروں اور کالجوں کا الحاق کرنا یا
علاحدہ کرنا؛
- (xiii) پروفیسر شپس، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپس،
اسسٹنٹ پروفیسر شپس، لکچرر شپس اور دیگر
ٹیچنگ کی آسامیاں پیدا کرنا یا ایسی آسامیوں کو
معطل یا ختم کرنا؛
- (xiv) ایسے انتظامی، تدریسی، تحقیقی یا دیگر
عہدے پیدا کرنا، معطل یا ختم کرنا، جیسے
ضروری ہو؛
- (xv) اساتذہ، عملداروں اور ایسے دوسرے
کیڈر پر سلیکشن بورڈ کی سفارشوں پر مقرریاں
کرنا، جیسے بورڈ کی طرف سے طے کیا
جائے؛
- (xvi) نامور اور منفرد پروفیسر ایسی شرائط اور
ضوابط کے تحت مقرر کرنا جیسے بیان کیا گیا
ہو؛
- (xvii) بیان کردہ شرائط کے تحت متعلقہ شعبے
کے میدان میں اعزازی ڈگریاں دینا؛
- (xviii) عملداروں، اساتذہ اور یونیورسٹی کے
دوسرے لازمین کی ذمیداریاں متعین کرنا؛
- (xix) عملداروں (علاوہ وائس چانسلر کے)،
اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو بیان کردہ
طریقہ کار کے تحت معطل کرنا، سزا دینا یا
ملازمت سے برطرف کرنا؛
- (xx) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت مختلف
اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛
- (xxi) چانسلر کو پیش کرانے کے لیئے
اسٹیچوٹس تجویز کرنا؛
- (xxii) اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے تشکیل
دیئے گئے ضوابط پر غیر کرنا اور نیکال کرنا،
بشرطیکہ بورڈ اپنے طور پر ایک ضابطہ بنا
سکتا ہے اور اکیڈمک کاؤنسل سے مشاورت کے
بعد اس کو منظور کر سکتا ہے؛

قوانین اور ضوابط
کی ترمیم اور
منسوخی

Amendment and
repeal of statutes
and regulations

الحاق
Affiliation

(xxiii) یونیورسٹی سے متعلقہ دوسرے سارے معاملات کو چلانا، طے کرنا اور انتظام کرنا اور اس سلسلے میں دوسرے تمام اختیارات استعمال کرنا خاص طور پر جو اس ایکٹ اور اسٹیٹیوٹس میں بیان نہ کیئے گئے ہوں؛

(xxiv) اپنے کوئی بھی اختیارات اتھارٹی یا آفیسر یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کو سونپنا؛ اور

(xxv) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس کو اس ایکٹ کے تحت سونپے گئے ہوں یا جو اسٹیٹیوٹس کے تحت سونپے گئے ہوں۔

۱۸۔ (۱) بورڈ سال میں کم از کم چار مرتبہ اجلاس بلائے گا۔ ان تاریخوں پر جو وائس چانسلر کی طرف سے طے کی جائیں گی؛ بشرطیکہ ایک خاص اجلاس کسی بھی وقت چانسلر کی ہدایت پر بلایا جاسکتا ہے یا بورڈ کے میمبرز کی درخواست پر جن کی تعداد چار سے کم نہ ہو، اور معاملات ضروری نوعیت کے ہوں۔

(۲) خاص اجلاس کے لئے دس دن سے کم دن کا نوٹس بورڈ کے میمبرز کو نہیں دیا جائے گا، اور اجلاس کی ایجنڈا محدود کی جائے گی، ان معاملات کے لئے جس کے لئے خاص اجلاس بلایا گیا ہے۔

(۳) بورڈ کے اجلاس کے لئے کورم تمام میمبرز کے ایک تہائی کے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار کی جائے گی۔

(۴) بورڈ کے فیصلے موجود میمبرز کی اکثریت کی بنیاد پر اور ووٹنگ کے ذریعے کیئے جائیں گے اور اگر میمبر ایک جتنے تقسیم ہو جاتے ہیں تو بورڈ کے چیئرمین کو ایک کاسٹنگ ووٹ حاصل ہوگا، جو وہ استعمال کرے گا؛

۱۹۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل مشتمل ہوگی؛

(i) وائس چانسلر جو چیئرمین ہوگا؛

(ii) ڈینس؛

(iii) ڈائریکٹرز؛

(iv) امیڑٹس اور نامور پروفیسرز سمیت
یونیورسٹی کے پروفیسرز؛

(v) تدریسی شعبہ جات کا چیئرمین؛

(vi) پانچ نامور افراد جو عالمی سطح پر اپنے
معاشرے کی خدمت اور شعبے کی سربراہی اور
دانشورانہ حیثیت کے سبب جانے جاتے ہوں ،
چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش
پر نامزد کیئے جائیں گے؛

(vii) ناظم امتحانات؛

(viii) لائبریرین؛ اور

(ix) رجسٹرار جو سیکریٹری کے فرائض
انجام دے گا۔

(۲) نامزدگی کے ذریعے مقرر کیئے گئے میمبرز
تین سال کے عرصے تک عہدہ رکھ سکیں گے اور
دوبارہ نامزد ہونے کے لیئے اہل ہوں گے۔

(۳) اکیڈمک کاؤنسل کے اجلاس کا کورم تمام میمبرز
کے ایک تہائی کے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک
کے برابر شمار کی جائے گی۔

یونیورسٹی فنڈ، آڈٹ
اور اکاؤنٹس

The University
Fund, Audit and
Accounts

۲۰۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل یونیورسٹی کی اعلیٰ ترین
اکیڈمک باڈی ہوگی اور اس ایکٹ کی گنجائش اور
قوانین کے مطابق، اسے تدریس، اسکالرشپ، تحقیق
اور امتحانات کے خاص معیار کے مطابق رکھنے
اور چلانے اور یونیورسٹی کی تدریسی سرگرمی کی
حوصلہ افزائی اور منظم کرنے کے اختیارات حاصل
ہوں گے؛

(۲) خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام
حیثیت سے تضاد کے علاوہ کاؤنسل کو مندرجہ ذیل
اختیارات حاصل ہوں گے

(i) بورڈ کو تدریسی معاملات میں صلاح مشورہ
دینا؛

(ii) طلباء کی تدریس اور امتحانی کورسز میں
داخلوں پر ضوابط رکھنا؛

(iii) بورڈ کی فیکلٹیز، تدریسی شعبوں، اداروں

ملازمت سے
رٹائرمنٹ
Retirement from
Services

- اور بورڈ آف اسٹڈیز کی تشکیل اور تنظیم کے لئے تجاویز دینا؛
- (iv) یونیورسٹی میں تدریس اور تحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لئے تجاویز دینا اور ان پر غور کرنا اور بنانا؛
- (v) بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات پر ضوابط بنانا جس میں تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے نصاب بنانا، بشرطیکہ اگر بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات بیان کی گئی تاریخ تک وصول نہ ہوئی ہو تو کاونسل بورڈ کی منظوری سے آنے والے سال کے لیئے تدریس کے کورسز جاری رکھے گی جو پیشگی امتحانات کے لیئے بیان کیئے گئے ہیں؛
- (vi) دوسری یونیورسٹیز اور امتحانی باڈیز کے امتحانات کو یونیورسٹی کے امتحانات کے برابر حیثیت دینا؛
- (vii) بورڈ کو پیش کرنے کے لئے ضوابط بنانا؛
- (viii) اس ایکٹ کی گنجائش کے مطابق اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛
- (ix) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسا کہ قانون میں بیان کیا گیا ہو؛

باب - V

قوانین، ضوابط اور قواعد

۲۱۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائش کے مطابق، چانسلر تمام یا مندرجہ ذیل کسی بھی معاملے کو چلانے کے لئے قانون بنا کر نافذ کر سکتا ہے، یعنی:

- (i) یونیورسٹی کے ملازمین کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط بنانا، بشمول پے اسکیل، پنشن کی تشکیل، انشورنس، گریجویٹی، پروویڈنٹ فنڈ، بینوولینٹ فنڈ اور دوسرے متعلقہ قواعد کی؛
- (ii) اساتذہ، محققین، اور عملداروں کے کانٹریکٹ پر مقرر یوں کے شرائط و ضوابط؛

پنشن، انشورنس،
گریجویٹی،
پروویڈنٹ
بینوولینٹ فنڈ

Pension,
insurance,
gratuity,
provident and
benevolent fund
اتھارٹیز کے میمبرز
کے عہدے کی مدت
کی شروعات
Commencement
of term of office
of members of
Authorities
اتھارٹیز میں عبوری
آسامیوں پر بھرتی
Filling of casual
vacancies in
authorities

- (iii) فیکلٹیز، تدریسی شعبوں، اور دوسری
اکیڈمک یونٹس اور ڈویژنس کا قیام؛
(iv) اداروں کا الحاق اور علحدگی اور اسے
سے متعلقہ معاملات؛
(v) عملداروں اور اساتذہ کے اختیارات اور
ذمہ داریاں متعین کرنا؛
(vi) شرائط جن کے تحت یونیورسٹی دوسرے
پبلک یا پرائیویٹ آرگنائزیشنز کے ساتھ تدریس،
تحقیق اور دیگر عالمانہ سرگرمیوں کے
انتظامات میں داخل ہو سکتی ہے؛
(vii) پروفیسرز امیٹس اور نامور پروفیسرز
کی مقرری کے شرائط طے کرنا؛
(viii) اعزازی ڈگریاں دینا؛
(ix) یونیورسٹی کے ملازمین کی صلاحیت
کے تخمینے کے لئے معیار اور ان کے خلاف
انتظامی کارروائی کرنا؛
(x) یونیورسٹی کی جائیداد کا انتظام کرنا اور
سرمایہ کاری کرنا اور ؛

(xi) دوسرے تمام معاملات جو اس ایکٹ کے
تحت بیان کیئے جانے ہیں یا قانون کے تحت
چلائے جانے ہیں۔

(۲) قوانین کا ڈرافٹ بورڈ کی طرف سے چانسلر کی
منظوری کے لئے تجویز کیا جائے گا۔

(۳) چانسلر کو منظوری کے لئے بھیجے گئے قوانین
کو قبول کرنے یا اسے بورڈ کی طرف نظرثانی کے
لئے واپس بھیجنے کا اختیار ہوگا۔

(۴) کوئی بھی قانون موثر نہیں ہوگا جب تک کہ
چانسلر کی طرف سے منظور نہ کیا جائے۔

۲۲۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قانون کے
مطابق مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کچھ معاملات
کے لئے ضوابط بنائے جائیں گے۔

(i) یونیورسٹی کی ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس
کے لئے کورسز آف اسٹڈیز؛

اتھارٹیز کی
ممبرشپس کے
متعلق تنازعہ
Disputes about
memberships of
authorities

	(ii) یونیورسٹی میں شاگردوں کی داخلا؛
	(iii) شرائط جن کے تحت شاگردوں کو داخلا دی جانی ہے اور جن کے تحت وہ ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس ملنے کے اہل ہوں گے؛
دیگر اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات	(iv) امتحان منعقد کرنا؛
Constitution, Functions and powers of other Authorities	(v) فیس اور دیگر چارجز جو کہ شاگردوں کی طرف سے یونیورسٹی کے کورسز آف اسٹڈی میں داخلا اور امتحانات کے لیئے ادا کرنے ہیں؛
اتھارٹی کی طرف سے کمیٹی کی تقرری	(vi) یونیورسٹی کے شاگردوں کا چال چلن اور نظم و ضبط؛
Appointment of Committee by the Authority	(vii) یونیورسٹی یا کالجوں کے شاگردوں کی رہائش کی شرائط، بشمول رہائش کے ہالس اور ہاسٹلس میں رہائش کی فیس کے؛
	(viii) ہاسٹلس اور لاجنگس کی منظوری اور لائسنس جاری کرنا؛
رکاوٹیں ہٹانا	(ix) شرائط جن کے تحت ایک شخص ڈگری حاصل کرنے کے لیئے آزادانہ تحقیق جاری رکھ سکے گا؛
Removal of difficulties	(x) فیلوشپس، اسکالرشپس، انعام، میڈلز اور اعزاز دینا؛
اتھارٹیز کی کارروایاں آسامیوں کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوں گی	(xi) وظائف دینا اور فری اور ہاف فری اسسٹنٹ شپس دینا؛
Proceedings of Authorities not invalidated by vacancies	(xii) اکیڈمک کاسٹیومس؛
کاروائی پر پابندی	(xiii) لائبریری کا استعمال؛
Bar of jurisdiction	(xiv) ٹیچنگ ڈپارٹمینٹس اور بورڈس آف اسٹڈیز تشکیل دینا؛
	(xv) دوسرے تمام تعلیمی معاملات جو اس ایکٹ یا قوانین کے ذریعے یا ضوابط کے مطابق بیان کیئے جانے ہیں۔
	(۲) اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے ضوابط تیار کیئے جائیں گے اور بورڈ کو پیش کیئے جائیں گے جو ان کو منظور کر سکتا ہے یا رد کر سکتا ہے یا واپس

ضمانت
Indemnity

اکیڈمک کاؤنسل کو دوبارہ غور کرنے کے لیئے بھیج سکتا ہے۔

(۳) اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے تیار کیا گیا کوئی بھی ضابطہ تب تک موثر نہیں ہوگا، جب تک بورڈ کی طرف سے منظوری نہ دی جائے۔

فیکلٹیز
Faculties

۲۳۔ قوانین اور ضوابط میں اضافہ کرنے، ترمیم کرنے یا منسوخ کرنے کا طریقہ کار ترتیبوار وہ ہی ہوگا جو قوانین اور ضوابط ترتیب یا تشکیل دینے کے لیئے بیان کیا گیا ہے۔

(۱) اتھارٹیز اور یونیورسٹی کی دوسری باڈیز اس ایکٹ، اسٹیچوٹس اور ضوابط کے تحت ان کے کام کاج اور میٹنگ کے وقت اور جگہ اور متعلقہ معاملات کے لیئے قواعد تشکیل دے سکتی ہیں؛

(i) بشرطیکہ بورڈ اتھارٹی یا باڈی کی طرف سے اس دفعہ کے تحت کسی بھی قواعد میں ترمیم کرنے یا ان کو ختم کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے۔

(ii) بشرطیکہ مزید برآں کہ اگر ایسی اتھارٹی یا باڈی ایسی ہدایات سے مطمئن نہیں ہے تو چانسلر کو اپیل کی جا سکتی ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(۲) بورڈ یونیورسٹی کے کسی معاملے کے متعلق قواعد بنا سکتا ہے، جو اس ایکٹ کے تحت خاص طور پر قواعد اور ضوابط میں بیان نہ کئے گئے ہوں۔

باب VI-

تعلیمی اداروں کا یونیورسٹی سے الحاق

۲۴۔ (۱) یونیورسٹی میں الحاق چاہنے والا تعلیمی ادارہ مطمئن کرنے کے لیئے یونیورسٹی کو درخواست دے گا کہ:

(i) تعلیمی ادارہ حکومت کے انتظام میں یا مستقل بنیادوں پر تشکیل دی گئی گورننگ باڈی ہے؛

(ii) تعلیمی ادارے کے مالی وسائل ادارے کی مرمت اور بہتر طریقے کام جاری رکھنے کے لیئے کافی ہیں؛

- (iii) تعلیمی ادارے کے پڑھانے والے اور دوسرے اسٹاف کی قوت اور تعلیمی قابلیت اور ملازمت کے شرائط و ضوابط بیان کیئے گئے کورسز آف اسٹڈیز اور تعلیمی ادارے کی تربیت کے مقصد کے لیئے مطمئن کرنے لائق ہیں؛
- (iv) تعلیمی ادارے کو اپنے ملازمین کے کام کاج اور نظم و ضبط کو سنبھالنے کے لیئے مناسب قواعد ہیں؛
- (v) عمارت جس جگہ پر تعلیمی ادارہ قائم ہونا ہے، وہ موزوں ہے اور گنجائشیں قوانین اور قواعد کے مطابق تشکیل دی جائیں گی؛ اور
- (vi) لائبریری، لیباریٹریز اور ایسی دیگر پڑھائی اور تحقیق کی خدمات وافر انداز میں فراہم کی گئی ہیں، جو ادارے میں پڑھائی اور تحقیق کے معیاروں کے لیئے ضروری ہیں۔

فیکلٹی کا بورڈ
The Board of
Faculty

(۲) ایک تعلیمی ادارے کے الحاق کے حوالے سے درخواست کے نیکال کا طریقہ کار یا انکار یا الحاق ختم کرنے کا طریقہ اس طرح ہوگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۳) بورڈ جانچ پڑتال اور اکیڈمک کاؤنسل سے مشاورت کے بعد، الحاق ختم کرنے کا نوٹیس دے گا، اگر وہ مطمئن ہے کہ تعلیمی ادارہ کسی موقع پر الحاق کی ضروریات پوری کرنے میں ناکام ہوا ہے یا الحاق کی شرائط میں سے کسی ایک پر عمل کرنے میں ناکام ہوا ہے۔

(۴) الحاق سے تب تک انکار نہیں کیا جائے گا یا ختم نہیں کیا جائے گا جب تک تعلیمی ادارے کو سننے کا موقع فراہم نہ کیا جائے۔

باب-VII

یونیورسٹی فنڈ

۲۵۔ (۱) یونیورسٹی کا ایک فنڈ ہوگا، جس میں اس کی

فیس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، انڈومینٹس، گرانٹس اور دوسرے وسائل سے ملی ہوئی رقم جمع کی جائے گی۔

(۲) یونیورسٹی کا کیپٹل اور کرنٹ خرچ اور اس کی کمائی اور فاؤنڈیشن کی طرف سے کی گئی مدد اور کسی دوسرے وسیلے، بشمول دوسری فاؤنڈیشنز، یونیورسٹیز اور افراد کے ایسے وسیلوں سے حاصل کی گئی رقم میں سے کیا جائے گا۔

ڈینس
Deans

(۳) کوئی بھی مدد، چندہ یا گرانٹ جو واسطہ یا بالواسطہ فوری طور پر یا جس کے نتیجے میں یونیورسٹی پر مالی ذمہ داری ہو، یا جو وقتی طور پر پروگرام سے باہر سرگرمیوں میں شامل ہو، ایسی رقم بورڈ کی پیشگی منظوری کے سواء قبول نہیں جائے گی۔

تدریسی شعبہ
Teaching
Department

(۴) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس اس طرح سنبھالے جائیں گے جیسے بورڈ طے کرے اور ہر سال یونیورسٹی کا مالی سال ختم ہونے سے چار ماہ پہلے ان کی آڈٹ بورڈ کی طرف سے مقرر کردہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی طرف سے کی جائے گی۔

(۵) اکاؤنٹس، آڈیٹر کی رپورٹ کے ساتھ بورڈ کی منظوری کے لئے پیش کئے جائیں گے۔

(۶) آڈیٹر کی رپورٹ اس بات کی تصدیق کرے گی کہ آڈیٹر رپورٹ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے ادارے کے معیار کے مطابق بنائی گئی ہے۔

باب - VIII

عام گنجائشیں

بورڈ آف اسٹڈیز
Board of Studies

۲۶۔ یونیورسٹی کا کوئی ملازم، ملازمت سے رٹائر ہوگا:

(i) اس تاریخ پر جب اس کی ملازمت کو پچیس سال مکمل ہوئے ہو، اس کے بعد وہ پنشن یا رٹائرمنٹ کے دوسرے قواعد کے لئے اہل ہوگا، جیسا اتھارٹی طے کرے۔

بشرطیکہ کسی بھی ملازم کو وقت سے پہلے تب

تک رٹائر نہیں کیا جائے گا جب تک اسے ہٹانے والے اقدام کی حقیقتوں سے آگاہ نہ کیا جائے، اور اس کو اس اقدام کے خلاف سبب بیان کرنے کا موزوں موقعہ نہ دیا جائے؛ یا

(ii) جہاں مندرجہ بالا شق (i) کے مطابق ہدایت نہ کی گئی ہو، کہ ساٹھ سال کی عمر کے مکمل ہونے پر رٹائر کرے گا۔

(۲) علاوہ اس کے کہ کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا کوئی دوسرا ملازم جو مستقل عہدہ رکھتا ہو، اس کا عہدہ کم نہیں کیا جائے گا یا برطرف یا لازمی طور پر سے ملازمت میں سے رٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک کہ اسے اس اقدام کے خلاف سبب بتانے کا موزوں موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

(۳) جہاں یونیورسٹی کے کسی ملازم کو سزا کا حکم جاری کیا گیا ہو، (سوائے وائس چانسلر کے) یا اس کی ملازمت کی بیان کی گئی شرائط اور ضوابط کے مطابق کو تبدیل کیا جائے یا اس کے نقصان کی ترجمانی کی جائے، اسے جہاں حکم وائس چانسلر کی طرف سے جاری کیا گیا ہو یا کسی دوسرے عملدار یا یونیورسٹی کے استاد کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، ایسے حکم کے خلاف بورڈ کو اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا، جہاں حکم بورڈ کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، اس کو اس اتھارٹی کو حکم پر نظرثانی کرنے کے لئے درخواست کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

(۴) نظرثانی کے لئے اپیل یا درخواست وائس چانسلر کو جمع کرائی جائے گی، جو اس کی اپنی رائے اور کیس کے ریکارڈ کے ساتھ بورڈ کے سامنے رکھے گا۔

(۵) اپیل اور نظرثانی پر کوئی بھی حکم جاری نہیں کیا جائے گا، جب تک کہ اپیل کرنے والا یا درخواست گزار کو، جیسا معاملہ ہو، سماعت کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

۲۷۔ (۱) یونیورسٹی ملازمین کی بھلائی کے لیئے

اعلیٰ تعلیم اور تحقیق
کا بورڈ
The Board of
Advance Studies
and Research

اور شرائط کے مطابق جیسا بیان کیا گیا ہو، ان کے لیئے پنشن، انشورنس، گریجوٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ قائم کرے گی جیسا وہ مناسب سمجھے۔
(۲) جہاں کوئی پروویڈنٹ فنڈ اس ایکٹ کے تحت قائم کیا گیا ہو، تو پروویڈنٹ فنڈز ایکٹ، 1925 کی گنجائشیں ایسے فنڈ پر لاگو ہوں گی۔
۲۸۔ جب نئی بنائی گئی اتھارٹی کا کوئی میمبر مقرر یا نامزد کیا گیا ہو، اس کی ملازمت کے شرائط جو اس ایکٹ کے تحت طے کئے گئے ہوں، اس تاریخ سے لاگو ہوں گے، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

۲۹۔ (۱) کسی اتھارٹی کے مقرر کئے گئے یا نامزد کئے گئے میمبرز میں کسی عارضی آسامی کو:
اس شخص یا باڈی کی طرف سے جس نے اس میمبر کو مقرر یا نامزد کیا ہو، جتنا جلد ممکن ہو سکے پر کیا جائے گا۔ اور آسامی پر مقرر کیا گیا یا نامزد کیا گیا شخص اس اتھارٹی کے بقایا مدت کے لئے میمبر ہوگا اس شخص کی جگہ پر جس کی جگہ پر وہ اتھارٹی کا میمبر بنا ہے:

(۲) بشرطیکہ جہاں اتھارٹی میں کو آسامی ہو، سوائے بورڈ کے، وہ اس سبب کی وجہ سے پر نہیں کی جائے گی کہ میمبر ایکس آفیشو تھا اور آسامی ختم کی گئی ہو، یا تنظیم، ادارہ یا کوئی دوسری باڈی سوائے یو نیورسٹی کے ختم کی گئی ہو یا کام کرنے سے روک دیا گیا ہو، یا کسی اور سبب کے غیر افعال ہوگئی ہو، اس آسامی کو اس طرح پر کیا جائے گا جیسا کہ چانسلر بورڈ کی سفارش پر ہدایت کرے۔

(۳) نامزد کیئے گئے میمبر کا عہدہ خالی ہو جائے گا اور وہ استعفیٰ دے یا بغیر مناسب سبب بتانے کے یا چھٹی کی درخواست دینے کے اتھارٹی کی مسلسل تین

منصوبابندی کمیٹی
The Finance and
Planning
Committee

میٹنگس اٹینڈ کرنے میں ناکام ہو جائے یا اس کی نامزدگی نامزد کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے تبدیل کی گئی ہے۔

۳۰۔ (۱) جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو کسی اتھارٹی میں نامزد کیا گیا یا مقرر کیا گیا کوئی شخص کسی اتھارتی کا میمبر نہیں رہے گا، اگر اس ایسی حیثیت کا غلط استعمال کیا ہو جہاں اور جس کے لئے اسے نامزد یا مقرر کیا گیا ہو۔

(۲) اگر کسی شخص کے اتھارٹی کا میمبر ہونے پر کوئی سوال اٹھایا جاتا ہے تو معاملہ چانسلر، چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ یا ہائی کورٹ کے جج، جو بورڈ کے میمبر ہوں اور چانسلر کی نامزد کی گئی کمیٹی کی طرف بھیجا جائے گا اور کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۳۱۔ دوسری اتھارٹیز کی تشکیل، کام کاج اور اختیار جن کے لئے خاص گنجائش نہیں یا اس ایکٹ کے تحت نامکمل گنجائش ہے، وہ ایسے ہوگی جیسے اسٹیچوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔

الحاق کمیٹی
Affiliation
Committee

۳۲۔ بورڈ، اکیڈمک کاؤنسل، کاؤنسل یا دوسری اتھارٹیز ایسی اسٹنڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائزری کمیٹیز مقرر کر سکتی ہیں، جیسے وہ ان کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے ضروری سمجھیں۔

۳۳۔ جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، شیڈول میں بنائے گئے اسٹیچوٹس ایسے سمجھے جائیں گے جیسے دفعہ ۲۱ کے تحت اسٹیچوٹس بنائے گئے ہیں اور تب تک نافذ رہیں گے جب تک ان میں ترمیم نہ کی جائے یا ان کو اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے گئے نئے اسٹیچوٹس کے ساتھ تبدیل نہ کیا جائے۔

ڈسپلین کمیٹی اور
اس کے کام
Discipline
Committee

۳۴۔ اگر کسی اتھارٹی کی پہلی تشکیل یا دوبارہ تشکیل کے اس ایکٹ کے تحت نافذ ہونے میں کوئی رکاوٹ

پیش آئے یا دوسری صورت میں اس ایکٹ کی کسی گنجائش کے عمل درآمد میں کوئی رکاوٹ پیش آئے، چانسلر ایسی رکاوٹ ہٹانے کے لیئے خاص ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

۳۵۔ کسی اتھارٹی کا کوئی اقدام، کاروائی، قرارداد یا فیصلہ فقط کسی آسامی یا تشکیل میں کسی نقص یا اتھارٹی کے میمبر کی مقررہ اور نامزدگی میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہ ہوگا۔

۳۶۔ اس ایکٹ کے تحت کسی اچھی نیت سے کئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے پر ارادے پر کسی عدالت کو زیر غور لانے، کاروائی کرنے یا کوئی حکم جاری کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہوگا۔

۳۷۔ اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کئے کسی کام یا کچھ کرنے پر ارادے حکومت، یونیورسٹی یا کسی اتھارٹی یا حکومت کے ملازم یا یونیورسٹی یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کاروائی نہیں ہوگی۔

فرسٹ اسٹیچوٹس

(دیکھیں دفعہ ۳۴)

۱۔ (۱) یونیورسٹی میں مندرجہ ذیل فیکلٹیز شامل ہونگی:

۱۔ کمپیوٹر سائنس کی فیکلٹی؛

۲۔ انفارمیشن ٹیکنالاجی کی فیکلٹی؛

۳۔ انجینئرنگ کی فیکلٹی؛

۳۔۱ کمپیوٹر انجینئرنگ

۳۔۲ الیکٹریکل انجینئرنگ

۳۔۳ مکینیکل انجینئرنگ

۳۔۴ سول انجینئرنگ

۳۔۵ انڈسٹریل انجینئرنگ

- ۳-۶ میٹرجیکل انجینیئرنگ
- ۳-۷ الیکٹرانک انجینیئرنگ
- ۳-۸ پیٹرولیم انجینیئرنگ
- ۳-۹ منزل انجینیئرنگ
- ۳-۱۰ ٹیلیکام انجینیئرنگ
- ۴-ٹیکنالاجی کی فیکلٹی
- ۴-۱ کمپیوٹر ٹیکنالاجی
- ۴-۲ الیکٹریکل ٹیکنالاجی
- ۴-۳ مکینیکل ٹیکنالاجی
- ۴-۴ سول ٹیکنالاجی
- ۴-۵ انڈسٹریل ٹیکنالاجی
- ۴-۶ میٹرجیکل ٹیکنالاجی
- ۴-۷ الیکٹرانک ٹیکنالاجی
- ۴-۸ پیٹرولیم ٹیکنالاجی
- ۴-۹ منزل ٹیکنالاجی
- ۴-۱۰ ٹیکنالاجی ٹیکنالاجی
- ۴-۱۱ پلاسٹک ٹیکنالاجی
- ۴-۱۲ ٹیکسٹائل ٹیکنالاجی
- ۵-بزنس ایڈمنسٹریشن کی فیکلٹی
- ۶-کامرس کی فیکلٹی
- ۷-ٹیکسٹائل سائنسز کی فیکلٹی
- ۸-فائین آرٹس کی فیکلٹی
- ۹-آرکیٹیکچرل سائنسز کی فیکلٹی
- ۱۰-قانون کی فیکلٹی
- ۱۱-ہاسپیٹل سائنسز کی فیکلٹی
- ۱۲-ہوٹل اور ٹورزم سائنسز کی فیکلٹی
- ۱۳-فوڈ سائنسز کی فیکلٹی
- ۱۴-بایومیڈیکل سائنسز کی فیکلٹی
- ۱۵-انوائرمینٹل سائنسز کی فیکلٹی
- ۱۶-پبلک ایڈمنسٹریشن کی فیکلٹی
- ۱۷-لائبریری سائنسز کی فیکلٹی
- ۱۸-اپلائیڈ سائنسز کی فیکلٹی
- ۱۹-ایگریکلچرل سائنسز کی فیکلٹی

- ۲۰۔ لینگویج اینڈ کلچر کی فیکلٹی
- ۲۱۔ ادویات کی فیکلٹی
- ۲۲۔ اسلامک اسٹڈیز کی فیکلٹی
- ۲۳۔ ہومٹیز اینڈ سوشل سائنسز کی فیکلٹی
- ۲۴۔ فارمیسی کی فیکلٹی
- ۲۵۔ ہر فیکلٹی میں ایسا ادارہ، تدریسی شعبہ، مرکز یا دیگر تدریسی اور تحقیقی یونٹس شامل ہوں گے، جیسے ادارے نے بیان کیئے ہوں۔
- ۲۔ (۱) ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہوگا جو مشتمل ہوگا:
- (i) ڈین؛
- (ii) پروفیسرز، ڈائریکٹرز اور فیکلٹی میں شامل تدریسی شعبے کا چیئرمین؛ اور
- (iii) تین اساتذہ کو وائس چانسلر کی طرف سے ان کے مضامین میں خاص مہارت کی بنیاد پر نامزد کیا جائے گا، جو فیکلٹی کے حوالے نہیں ہوں گے۔
- (۲) ذیلی شق (iii) میں بیان کئے گئے میمبرز تین سالوں تک عہدہ رکھیں گے۔
- (۳) فیکلٹی کے بورڈ کے اجلاس کا کورم اس کے کل میمبرز کے نصف کے برابر ہوگا ، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار ہوگی۔
- (۴) ہر فیکلٹی کا بورڈ اکیڈمک کاؤنسل کے عام ضابطے میں ہوگا اور بورڈ کو اختیارات حاصل ہوں گے:
- (i) فیکلٹی کو سونپے گئے مضامین کی تدریس اور تحقیق کے متعلق مربوط کرنا؛
- (ii) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے تجویز کردہ کورسز اور نصاب کی چھان بین کرنا اور ان کو اپنے مشاہدات کے ساتھ اکیڈمک کاؤنسل کی طرف بھیجنا؛
- (iii) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات کی چھان بین کرنا، پیپر سیٹرز اور امتحان کی مقرری کے، سوائے ریسرچ اور ڈگری امتحان کے، جن کی جانچ پڑتال وائس چانسلر کرے گا ؛

(iv) فیکلٹی سے متعلقہ کسی دیگر تعلیمی معاملے پر غور کرنا اور اس کے حوالے سے اکیڈمک کاؤنسل کو رپورٹ کرنا؛ اور

(v) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

۳۔ (۱) ہر فیکلٹی کا ڈین ہوگا جو بورڈ آف فیکلٹی کا چیئرمین اور کنوینر ہوگا۔

(۲) ہر فیکلٹی کا ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر فیکلٹی میں سے سینئر تین پروفیسرز میں سے تین سال کی مدت کے نامزد کیا جائے گا اور دوسری مدت کے لیئے بھی اہل ہوگا۔

(۳) ڈین فیکلٹی میں آنے والے کورسز کی ڈگریز میں، سوائے اعزازی ڈگریز کی داخلہ کے لئے امیدوار پیش کرے گا۔

(۴) ڈین ایسے دوسرے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

۴۔ (۱) ہر مضمون یا متعلقہ مضامین کے گروپ کے لئے ایک تدریسی شعبہ ہوگا، جسے منظور کیا گیا ہوا اور ہر تدریسی شعبے کا ایک چیئرمین سرپرست ہوگا۔

(۲) تدریسی شعبے کا چیئرمین بورڈ کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارص پر تین سب سے سینئر پروفیسروں میں سے مقرر کیا جائے گا اور شعبے کے تین سب سے سینئر ایسوسی ایٹ پروفیسر تین سال کے لیئے مقرر کیئے جائیں گے۔

(۳) شعبے کا چیئرمین ڈپارٹمینٹ کے کام کا منصوبہ بنائے گا، انتظام کرے گا اور نظرداری کرے گا اور ڈپارٹمینٹ کے کام کے لیئے فیکلٹی کے ڈین کو جوابدہ ہوگا۔

۵۔ (۱) ہر مضمون یا مضامین کے لیئے ایک الگ بورڈ آف اسٹڈیز ہوگا، جیسا کہ ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

(۲) ہر بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:

(i) ڈیپارٹمنٹ کا چیئرمین جو اس کے چیئرمین اور کنوینر کے طور پر کام کرے گا؛

(ii) ڈیپارٹمنٹ یا ادارے کے تمام پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز؛

(iii) یونیورسٹی کے اساتذہ کے علاوہ تین اساتذہ فیکلٹی بورڈ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے، تعداد فیکلٹی بورڈ کی طرف سے بورڈ کی ضروریات کی مناسبت سے طے کی جائے گی؛ اور

(iv) تین ماہر، علاوہ یونیورسٹی کے اساتذہ کے، وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔

(۳) سوائے ایکس آفیشو میمبرز کے بورڈ آف اسٹڈیز کے میمبرز کے آفس کی مدت تین سال ہوگی۔

(۴) بورڈ آف اسٹڈیز کے اجلاس کا کورم میمبرز کی کل تعداد کے نصف ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار ہوگی۔

(۵) بورڈ آف اسٹڈیز کے مندرجہ ذیل کام ہوں گے:

(i) اتھارٹیز کو متعلقہ مضمون یا مضامین میں تدریس، تحقیق اور امتحانات سے متعلقہ تمام معاملات کے متعلقہ صلاح مشورہ دینا؛

(ii) مضمون یا متعلقہ مضامین میں تمام ڈگریز ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز کے کورس اور نصاب تجویز کرنا؛

(iii) مضمون یا متعلقہ مضامین میں پیپر سیٹرز اور ممتحن کے ناموں کا پینل تجویز کرنا؛ اور

(iv) دوسرے ایسے کام سرانجام دینا جیسا کہ ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

۶۔ (۱) ایک اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ ہوگا جو مشتمل ہوگا:

(i) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛

(ii) ڈینس؛

(iii) تین یونیورسٹی کے پروفیسرز سوائے ڈینس کے، بورڈ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(iv) تین نامور عالم اس فیلڈ میں جس کی اعلیٰ تعلیم

اور تحقیق کے بورڈ میں نمائندگی نہ ہو ان کو وائس چانسلر کی طرف سے اکیڈمک کاؤنسل کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛

(۲) ایکس آفیشو میمبرز کے علاوہ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین سال ہوگی؛

(۳) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے اجلاس کا کورم کل میمبرز کی تعداد کا نصف برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر ہوگی۔

(۴) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے کام مندرجہ ذیل ہونگے:

(i) یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کی حوصلہ افزائی کرنا اور متعلقہ تمام معاملات پر اتھارٹیز کو صلاح مشورہ دینا؛

(ii) یونیورسٹی میں تحقیق کی ڈگری دینے پر غور کرنا اور اتھارٹیز کو رپورٹ کرنا؛

(iii) تحقیقی تعلیمات کے لیئے سپروائیزرس مقرر کرنا؛

(iv) تحقیقی ڈگری دینے کے لیئے ضوابط تجویز کرنا؛ اور

(v) تحقیقی ڈگریز کے لیئے ممتحن کے ناموں کی سفارش کرنا۔

۷۔ (۱) ایک سلیکشن بورڈ ہوگا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(i) وائس چانسلر جو چیئرمین ہوگا؛

(ii) بورڈ کا ایک میمبر اور دو نامور شخصیات بورڈ کی طرف سے نامزد کی جائیں گی؛ بشرطیکہ ان میں سے کوئی بھی یونیورسٹی کا ملازم نہیں ہوگا۔

(iii) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛

(iv) متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئرمین؛ اور

(v) ٹرسٹ کی طرف سے نامزد کیا گیا ایک شخص۔

(۲) ایکس آفیشو میمبرز کے سوا سلیکشن بورڈ کے میمبرز کی آفس کی مدت تین سال ہوگی۔

(۳) سلیکشن بورڈ کا کورم پانچ میمبرز پر مشتمل ہوگا۔

(۴) سلیکشن بورڈ کا کوئی بھی میمبر جو جس آسامی پر مقرری کے لئے امیدوار ہے، وہ سلیکشن بورڈ کی کاروائی میں حصہ نہیں لے سکے گا۔

(۵) پروفیسرز اور ایسوسیٹ پروفیسرز کے عہدوں پر امیدوار کے انتخاب میں، سلیکشن بورڈ تین ماہرین کو مقرر کرے گا یا ان سے مشاورت کرے گا اور منتخب کرنے میں، متعلقہ مضمون میں دو ماہرین وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے۔ سلیکشن بورڈ کی سفارش پر بورڈ کی طرف سے منظور کئے گئے ہر مضمون کے ماہرین کی فہرست پر وقتاً فوقتاً نظر ثانی کی جائے گی۔

(۶) سلیکشن بورڈ کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(i) سلیکشن بورڈ اشتہار کے نتیجے میں ساری تدریسی اور دوسری آسامیوں پر وصول ہونے والی درخواستوں پر غور کرے گا اور ایسی آسامیوں پر موزوں امیدواروں کے نام مقرری کے لئے بورڈ کو تجویز کرے گا۔

(ii) سلیکشن بورڈ موزوں کیس میں سبب ریکارڈ کرتے ہوئے بورڈ کو اعلیٰ بنیادی تنخواہ دینے کی سفارش کر سکتا ہے۔

(iii) سلیکشن بورڈ اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص کو یونیورسٹی میں عہدے پر مقرری کے لئے شرائط اور ضوابط کے مطابق بورڈ کو سفارش کر سکتا ہے، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

(iv) سلیکشن بورڈ یونیورسٹی کے تمام عملداروں کی ترقیوں کے تمام کیس زیر غور لائے گا اور موزوں امیدوار لائے گا اور موزوں امیدواروں کے ایسی ترقیوں کے لئے نام بورڈ کو بھیجے گا۔

(v) سلیکشن بورڈ اور بورڈ کی رائے میں اختلاف رائے کا مسئلہ حل نہ ہونے پر، معاملہ چانسلر کی طرف بھیجا جائے گا، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۸۔ (۱) ایک فنانس اور پلاننگ کمیٹی ہوگی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

- (i) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛
- (ii) ٹرسٹ کے نامزد کئے گئے دو افراد؛
- (iii) بورڈ کی طرف سے نامزد کیا گیا ایک فرد؛
- (iv) فنانس اور پلاننگ کے میدان میں ماہر تین افراد چانسلر کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے؛
- (v) ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛ اور
- (vi) ڈائریکٹر فنانس جو اس کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(۲) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے اجلاس کا کورم چار ممبرز پر مشتمل ہوگا؛

(۳) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

- (i) سالانہ اکائونٹ اسٹیٹمنٹ پر غور کرنا اور سالانہ اور نظرثانی کئے گئے بجٹ پر غور کرنا اور بورڈ اس سلسلے میں صلاح مشورہ دینا؛
- (ii) یونیورسٹی کی مالی حیثیت کا سلسلہ وار جائزہ لینا؛

(iii) بورڈ کی پلاننگ ڈیولپمنٹ، فنانس انویسٹمنٹ اور یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سے متعلقہ تمام معاملات پر صلاح مشورہ دینا؛

(iv) کم مدت اور زیادہ مدت والے ترقیاتی منصوبے تیار کرنا؛

(v) ریسورس ڈیولپمنٹ منصوبے تیار کرنا؛ اور

(vi) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جو قانون میں بیان کئے گئے ہوں۔

۹۔ (۱) ایک الحاق دینے والی کمیٹی ہوگی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

- (i) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛
- (ii) بورڈ کا ایک ممبر جو بورڈ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(iii) دو پروفیسر اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے؛

(۲) ایکس آفیشو میمبرز کے سوا کمیٹی کے میمبرز کی آفس کی مدت دو سال ہوگی؛

(۳) ایفیلشن کمیٹی ماہرین مقرر کرے گی، جو تین سے زیادہ نہ ہوں گے۔

(۴) ایفیلشن کمیٹی کے اجلاس یا جانچ پڑتال کا کورم تین میمبر ہوں گے۔

(۵) یونیورسٹی کا ایک عملدار وائس چانسلر کی طرف سے کمیٹی کا سیکریٹری مقرر کیا جائے گا۔

۱۰۔ ڈسپلن کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر یا اس کا نامزد کیا گیا؛

(ii) دو پروفیسرز اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(iii) ایک میمبر فاؤنڈیشن کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛ اور

(iv) شاگردوں کے معاملات کا ایک استاد یا آفیسر انچارج کسی بھی نام سے ہو جو

ممبر سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(۲) ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ ڈسپلن کمیٹی کے میمبران کے آفس کی مدت دو سال ہوگی؛

(۳) ڈسپلن کمیٹی کی میٹنگ کا کورم تین میمبر ہوگا۔

(۳) ڈسپلن کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(i) اکیڈمک کاؤنسل کو یونیورسٹی کے شاگردوں کے

چال چلن، نظم و ضبط اور بداخلاقی کے کیسوں سے

نمٹنے کے لیئے ضوابط تجویز کرنا؛ اور

(ii) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس کو قوانین

اور ضوابط کے تحت سونپے گئے ہوں۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے

لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔